الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	: **asad khan**	Serial No	: **18919**
Address	: **Malakand, Pakistan**	Date	: **3/20/2013**
Subject	: **SOOD**	Contact No:	
Writer	: [illegible]	Email	:

assalamu alaikum.mobile network p loan ki saholat maujod hay, lekin bad may jab balance dala jata hay to loan k sath kuch ezafi raqam b kati jati hay.kia ye sood k zumray may ata hay?jazakAllah.

موبائل نیٹ ورک پے لون کی سہولت موجود ہے، لیکن بعد میں جب بیلنس ڈالا جاتا ہے تو لون کے ساتھ کچھ اضافی رقم بھی کاٹی جاتی ہے۔ کیا یہ سود کے زمرے میں آتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ ایزی لوڈ سودی معاملہ نہیں بلکہ یہ موبائل کمپنی اور اس کے صارف کے مابین عقد اجارہ کا حکم رکھتا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ صارف کمپنی کی سہولت استعمال کرنے کیلئے کمپنی کے مقرر کردہ وکیل کے پاس جاکر جتنی مدت کیلئے سہولت استعمال کرنی ہو کمپنی کے وکیل کے پاس اس کے بقدر جمع کروا دیتا ہے پھر وکیل ایک "SmS" کے ذریعہ کمپنی کو اطلاع دے دیتا ہے کہ فلاں صارف اتنی رقم کے بدلے کمپنی کی سہولت استعمال کرنا چاہتا ہے اس کے بعد کمپنی اس صارف کو بذریعہ "SmS" مطلع کرتی ہے کہ اسے مطلوبہ سہولت فراہم کردی گئی ہے، کمپنی کے اس مخصوص "SmS" کو عرف میں بیلنس کہا جاتا ہے، موبائل کمپنیوں کا یہ معمول ہے کہ وہ "پری پیڈ کنکشن" استعمال کرنے والے صارفین سے پہلے رقم وصول کرکے بعد میں انہیں مطلوبہ سہولت فراہم کرتی ہیں، لیکن جب کسی کے پاس بیلنس نہ ہو اور وہ کمپنی کی سہولت استعمال کرکے ادائیگی بعد میں کرنا چاہے تو اس صورت میں بعض کمپنیاں پندرہ روپے کے بقدر سہولت بغیر پیشگی ادائیگی کے بھی دے دیتی ہیں اور اس سروس کی فراہمی پر جب صارف مزید بیلنس ڈلواتا ہے تو اس وقت اس سے "60" پیسے کاٹ لیتی ہیں اس میں بھی شرعاً کوئی حرج نہیں اور نہ ہی کمپنی رقم کے عوض اسے کم یا زیادہ کوئی رقم دیتی ہے کہ اس پر سود کا حکم لگایا جائے بلکہ یہ صورت جائز اور درست ہے۔

فی الهداية وشرطها كون الأجرة والمنفعة معلومتين لأن جهالتها تفضي الى المنازعة الخ (ج ٦ ص ١٥٠)۔

وفيه ايضاً: الأجارة (هي تمليك نفع) مقصود من العين (بعوض (الى قوله) وكل ما صلح ثمناً اى بدلاً في البيع (صلح أجرة) الخ (ج ۹ ص ۱)۔

والله اعلم بالصواب

محمد امین اللہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۲۹ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

عبداللہ سوری

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۱۵ صفر ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۵ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ محمد ...

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۱۲ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

رئیس — دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء — ۱۸۹۱۹ — ۱۴۳۵/۳/۳ھ

نائب رئیس — دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

5-1-2014